نمبر ۳۴ جلد ۴۰

RAMPUR STATE GAZET

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	رخصت سید امیر حیدر [illegible]	۱
۲	تقرر ماسٹر وزیر احمد صاحب	۱ و ۲
۳	رخصت [illegible] صاحب	۲
۴	تقرر مسٹر [illegible] صاحب	۲
۵	بحالی [illegible]	۲ و ۳
۶	[illegible]	۳
۷	[illegible]	۳ و ۴
۸	[illegible]	۴
۹	[illegible]	۴ و ۵
۱۰	[illegible]	۵
۱۱	وفات مسٹر [illegible] صاحب	۵
۱۲	[illegible]	۶
۱۳	[illegible]	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۵ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید رعایتی یکماہ سید امیر حیدر منصرم گاؤ بیش خانہ بوجہ علالت اہلیہ نامبردہ از ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۲۸ء

حکم

بموجب رپورٹ رخصت رعایتی ایکماہ مزید ختم میعاد رخصت سابقہ سے سید امیر حیدر منصرم گاؤ بیش خانہ کی منظور ہے۔ احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

کیپ ڈیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

تقرر

۵ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

بموجب مراجعت رپورٹ سید اختر علی بی اے ماسٹر شاہجہاں دار الطلبہ کا ۱۰ اگست سنہ ۱۹۲۸ء سے موقوف کیا جانا اور بجائے انکے تقرر ماسٹر وزیر احمد بی اے۔ بی۔ ٹی ۔ ۲۰ اگست سنہ ۱۹۲۸ء سے بتنخواہ سو روپیہ ماہوار منظور ہے۔ اور ہر سال دس روپیہ ماہوار اضافہ بھی منظور کیا جاتا ہے۔ یہانتک کہ ایکسو پچاس روپیہ تنخواہ ہو جائیگی کاغذات بغرض اجراء احکام واپس ہوں

کیپ ڈیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض جناب عالی بسیر سائنڈ
اسکیم منظور شدہ اجلاس ہمایون میں چار گریجویٹ [illegible] اسکول میں ملازم رکھنا قرار پایا ہے۔ بجملہ انکے

دو ٹرینڈ ٹیچروں کا تقرر اس سے قبل ہو چکا ہے - تیسرے ٹیچر ماسٹر وزیر احمد صاحب بی اے بی ٹی ۹ اگست سے بلائے گئے ہیں - انکا تقرر ابتدائی تنخواہ ایکسو روپیہ تنخواہ پر ہوگا اور ایکسو پچاس روپیہ تک دس روپیہ ماہوار ہر سال اضافہ ہوتا رہیگا - انکے تقرر کی وجہ سے ایک ان ٹرینڈ گریجویٹ ٹیچر کو برخاست کرنا ہوگا - ترتیجاً یہ کی تجویز سید اختر علی بی اے تنخواہ دار ماہوار کو علیحدہ کرنیکی ہے - ماسٹر وزیر احمد بی اے بی ٹی کا تقرر اور سید اختر علی بی اے کی برخاستگی ۹ اگست ۱۹۲۲ء سے ہوگی - لہذا عرضداشت باُمید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہے - دولت و اقبال جاوید باد -

رخصت

۹ اگست ۱۹۲۲ء

مثل رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر در بارہ منظوری رخصت پندرہ یوم لفٹنٹ آغا ذاکر حسین اے ڈی سی بوجہ علالت -

حکم

بموجب رپورٹ ۱۵ دن کی مزید رخصت لفٹنٹ آغا ذاکر حسین اے ڈی سی کی بوجہ علالت منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں کب ذیرہ دن

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

تقرر

۱۱ اگست ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ مسٹر پروئل چندر گھوش بی اے - بی ایس سی - ایل ٹی کا تقرر ۱۰ اگست ۱۹۲۲ء سے بمشاہرہ ایکسو روپیہ ماہوار تنخواہ اور دس روپیہ سالانہ ترقی یہانتک کہ انتہائی تنخواہ ایکسو پچاس روپیہ ہو جائے - منظور ہے - کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں - کب ذیرہ دن

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض

جناب عالی

ٹرینڈ سائنس ٹیچر کی ہائی اسکول کے لئے عرصہ سے تلاش تھی - مسٹر پروئل چندر گھوش بی - ایس سی - ایل ٹی کو بلایا گیا ہے - اور ۱۰ اگست ۱۹۲۲ء سے انہوں نے اسکول میں کام شروع کر دیا ہے - انکا تقرر ایکسو روپیہ تنخواہ پر ہوگا - اور ۱۵۰ تک سالانہ دس روپیہ ماہوار کی ترقی ہوگی - لہذا عرضداشت باُمید منظوری تقرر ارسال اجلاس ہمایون ہے - دولت و اقبال جاوید باد -

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۴ اگست ۱۹۲۲ء

چونکہ نظام پولیس میں عام ابتری رونما ہو گئی تھی - جسکا نتیجہ کثرت جرائم سرقہ - ڈکیتی - خفیہ فروشی افیون و کوکین و چرس وغیرہ کا جو جا بجا شہر و دیہات میں عام ہو گیا تھا - اس نتیجے ابتدا میں صرف نمایش اور ہدایات پر اکتفا کیا گیا - لیکن پولیس خواب غفلت سے ہوشیار نہ ہوا بلکہ جرائم میں روز افزون ترقی ہوتی رہی - آخرکار یہ مجبوری پولیس کی اصلاح کے لئے بتاریخ ۲۹ جولائی ۱۹۲۲ء ذریعہ روبکار کوتوالی تھانہ گنج تھانہ حوالی شہر تھانہ سوار جنکی حالت بہت ہی ابتر تھی معطل کر دئے گئے تھے - اور ہر سہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ کا مبلغ پندرہ روپیہ ماہانہ تنزل کر دیا گیا تھا - اگرچہ اس معطلی اور تنزل کا نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہیں ہوا تاہم پولیس کی حالت کچھ بہتر نظر آتی ہے - چنانچہ بملاحظہ ذیلی رپورٹ پولیس معلوم ہوتا ہے کہ گو وارداتوں کا قطعی انسداد نہیں ہوا - مگر کمی ضرور ہو گئی ہے - اس طرح نقشہ جات کے ملاحظہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر تمام و کمال وارداتوں کا انکشاف نہیں ہوا پھر بھی کچھ وارداتیں برآمد ہوئی ہیں - علاوہ بریں امجد علیخان سب انسپکٹر تھانہ گنج قدیم نے بھی افسر علیخان سب انسپکٹر انچارج تھانہ حوالی شہر ایک بڑی مقدار میں پختہ افیون گرفتار کی اس گرفتاری کے متعلق صاحب سپرنٹنڈنٹ صیغہ آبکاری کی رپورٹ ہے کہ از قیام صیغہ آبکاری ریاست میں ایسی گرفتاری کبھی نہیں ہوئی - نیز یہ کہ برٹش انڈیا میں بھی اس سال اتنا زبردست کیس نہیں ہوا - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نے بھی پولیس کی کارگزاری کی تعریف کی ہے - بہرحال ان تمام واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس کی حالت کچھ غنیمت ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ حالت قابل تعریف نہیں ہے - پولیس کا نظام اُسوقت قابل ستایش ہو سکتا ہے جبکہ قطعی انسداد جرائم ہو کر عام امن قائم ہو جائے - اور جو کچھ وارداتیں اسوقت ہو چکی ہیں سب کا انکشاف ہو کر ملزمان اپنے کیفر کردار کو پہنچ جائیں -

بہرکیف ہم کو اپنے ماتحتوں کی پرورش منظور اور انکی ہمت افزائی مقصود ہے اگرچہ وہ باعتبار اپنے کارناموں کے اسکے مستحق نہیں ہیں - تاہم ہم شان قائم کرنا چاہتے ہیں کہ جہانتک ممکن ہو سکتا ہے ہمکو ماتحت نوازی اور اپنے ماتحتوں کی پرورش سے گریز نہیں ہے - کاش وہ اس سے سبق حاصل کریں اور اسکا نعم البدل کر دکھائیں -

(۱) بنظر پرورش و ماتحت نوازی کوتوال و تھانہ گنج قدیم تھانہ حوالی شہر و تھانہ سوار بتاریخ آج سے بحال کیا جاتا ہے - ایام معطلی کی تنخواہ وضع ہوگی -

(۲) ہر سہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ بھی آج سے اپنی موجودہ تنخواہ پر بحال کئے جاتے ہیں صرف ۲۹ جولائی ۱۹۲۲ء لغایت ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء بشرح پندرہ روپیہ ماہانہ تنخواہ سے وضعات کیجائے -

(۳) امجد علیخان سب انسپکٹر انچارج گنج قدیم کی کارگزاری گرفتاری افیون وغیرہ میں نمایاں ہے - مشار الیہ کو یوم معطلی سے بحال کیا جائے

(۴) تی ورخواستہائے ہیڈ محرر اور دیگر محرران تھانہ حوالی شہر ملاحظہ ہوئیں سائلان نے عذرات پیش کرکے معافی معطلی کی التجا کی ہے - عذرات معقول ہیں - ہمارا یہ منشا نہیں ہے کہ وہ ملازمین بھی معطل کئے جائیں جنکا تفتیش اور نگرانی سے تعلق نہیں ہے - بلکہ انکے عذرات کا خلاصہ تحریر تک محدود ہیں - جن ملازمین کا تفتیش و نگرانی اور سراغرسانی سے تعلق نہیں ہے انکو بمنشاء روبکار مجریہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۸ء معطل نہ سمجھا جائے - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ایسے ملازمین پولیس متعلق کوتوالی تھانہ گنج تھانہ حوالی شہر اور تھانہ سوار کی ایک فہرست مرتب کراکر صیغہ محاسبی کو اطلاع دیدیں کہ انکی تنخواہوں سے کسی قسم کی وضعات نہ ہوگی -

(۵) سرقہ تعدادی سمہ لاکھ روپیہ حلقہ گنج قدیم کے متعلق پولیس کا گمان ہے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے - لیکن واقعات اسکے خلاف ہیں - بہرکیف اسکی صحت اور عدم صحت کی تحقیقات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے سپرد کی گئی ہے - موصوف کی رپورٹ کا انتظار ہے - لیکن پولیس کو چاہئے کہ انکی تلاش سے غافل نہ ہو - اگر معاملہ صحیح ثابت ہوا اور دو ہفتہ کے اندر انکشاف نہ ہوا تو مناسب سزا تجویز کیجائیگی

(۶) تھانہ سوار میں [illegible] کا سرقہ ہوا ہے جسکی برآمدگی ابھی تک نہیں ہوئی ہے - تھانہ مذکور بحال کردیا گیا ہے - لیکن دو ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے اگر اس مدت میں پولیس کو کامیابی نہیں ہوئی تو سزا سخت تجویز ہوگی - بعد ختم میعاد رپورٹ پیش ہو -

(۷) نقشہ جرائم پولیس ہفتہ اول ماہ جولائی ۱۹۲۸ء کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا کہ جرائم غیر دست اندازی پولیس کی تعداد دس ہے ایک ہفتہ میں ۱۰ جرائم بہت زیادہ ہیں - جرائم دست اندازی پولیس کی تعداد نو ہے منجملہ ازین صرف ۳ کا چالان ہوا ہے - تھانہ گنج میں بمقابل کوتوالی ہر دو اقسام کے جرائم کی تعداد زیادہ ہے سب انسپکٹران انچارج تھانہ جات اور افسران حلقہ کو چاہئے کہ محنت اور مستعدی سے اپنے فرائض انجام دیں اور جملہ وارداتہائے زیر تفتیش کی کارروائی کامیابی کے ساتھ جلد ختم کریں اور لاپتہ وارداتوں کا انکشاف ہو - دو ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے بعد ختم میعاد کارگذاری کی اطلاعی رپورٹ پیش ہو - اگر پولیس نے تساہل کیا [illegible] اپنے فرائض کی انجام دہی میں قاصر رہا تو معقول سزا تجویز کیجائیگی

(۸) ابھی تک جاری ہے ہمیں یقین ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گیا پالیسی ہے ان کے اور ان کے ماتحتوں کے درمیان اتفاق قائم نہیں ہوتا - بہتر ہوگا اگر وہ پولیس کی اصلاح اور بہبودی کی کوشش کریں اور باہم افسر و ماتحت شیر و شکر ہو کر پولیس کے نظام کو ایسے اعلیٰ ترقی دیں کہ مثالی قائم ہو جائے اور جو کام مثل تفتیش وغیرہ کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس خود بھی کریں تو مناسب ہوگا انکو چاہئے کہ وہ پولیس کی اصلاح کریں کیونکہ وہ ہر ایک چیز یعنی نیک و بد کے ذمہ دار ہیں - اگلی مرتبہ ہم انسے سخت بازپرس کرینگے - بہتر ہوگا کہ وہ اسکی نوبت نہ آنے دیں -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - سررشتہ صدر سے ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - ایک ایک نقل اطلاعاً صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت - صاحب مالیہ سکریٹری بہادر اور صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک ایک نقل جملہ تھانہ جات اور چوکیات میں بھیجدیں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۵؍ اگست ۱۹۲۸ء

ایک عرصہ سے شہر میں رول آف دی روڈ جاری ہے - اور اسپر سختی سے عملدرآمد کرنیکا حکم ہے اس رول کی ایک شق یہ بھی ہے کہ یکہ اور تانگہ وغیرہ بجائے تلاش سواریاں سڑک پر ادھر ادھر پھرائے جائیں اور نہ بانتظار سواریاں سڑک پر کھڑے کئے جائیں - بلکہ جو مقامات انکے لئے مخصوص ہیں وہیں پر سواریوں کا انتظار کیا جائے - لیکن خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آجکل یکہ و تانگہ وغیرہ بلا روک ٹوک سڑک پر ادھر ادھر بانتظار سواریاں گردش کرتے رہتے ہیں اگر کوئی یکہ تانگہ والا اس جرم میں صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے روبرو پیش کیا جاتا ہے تو معاف کردیا جاتا ہے - یہ کارروائی مناسب نہیں ہے -

اگر خلاف قانون کارروائی کرنیوالے یکہ و تانگہ والونکو بغیر سزا چھوڑ دیا گیا تو آیندہ زیادہ سنگین جرم کرنیکی جرأت ہوگی - مخالفان قانون کو یقیناً مناسب لحاظ جرم سزا ملنا چاہئے - صیغہ پولیس و صیغہ میونسپلٹی کو اپنے فرائض کے انجام دہی میں ہرگز کمی نہ کرنا چاہئے - اگر آیندہ کوئی شکایت سنی گئی تو مناسب انتظام کیا جائیگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے - ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۵؍ اگست ۱۹۲۸ء

شہر میں متعدد اسٹیم انجن گنجان آبادی میں نصب ہیں جنکے سامنے کا مناسب سرکاری انتظام نہیں ہے - حالانکہ اسٹیم انجن کے پھٹ جانیکا اندیشہ ہوتا ہے - اس لئے برٹش انڈیا میں اکثر آبادی سے دور اس قسم کے انجن نصب کرنیکی اجازت دیجاتی ہے - اور پھر بھی بذریعہ

ماہر فن انجنوں کا وقتاً فوقتاً معائنہ ہوتا رہتا ہے۔ ریاست میں بھی انجنوں کے معائنہ کی سخت ضرورت ہے۔ خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ انجن کہنہ ہوں۔ یاد ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ شکایتی درخواست گذری تھی کہ فلاں انجن نہایت پرانا ہے پھٹ جانیکا اندیشہ ہے۔ معائنہ کی ضرورت ہے۔ بہرکیف اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ ماہ بماہ انجنوں کا معائنہ ذریعہ انجینران روشنی برقی ہوا کرے اور مالکان انجن پر سرکاری نذرانہ مقرر ہو۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نذرانہ تجویز کریں۔ اگر امداد کی ضرورت ہوے تو بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر انجینر واٹر ورکس کے خدمات حاصل ہو سکتے ہیں

(۲) پاور ہاؤس میں جدید انجنوں کے نصب ہو جانے سے قوت برقی کافی ہو گئی ہے باشندگان ریاست اگر ایسے انجن نصب کریں جو قوت برقی سے چلتے ہیں تو قوت برقی بقیمت فراہم کیجا سکتی ہے۔ اور نصب انجن کے بعد معائنہ موقعہ ذریعہ صاحب چیف میڈیکل افسر اجازت دیجا سکتی ہے۔ اگر اس قسم کے انجن نصب ہو جائیں تو سرکاری مفاد کے علاوہ رعایا کا بھی فائدہ ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اس معاملہ کی اہمیت کی طرف توجہ کریں اور اپنے مشورہ اور مفصل رائے سے اطلاع دیں

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر اور انجینر واٹر ورکس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۶ر اگست سنہ ۱۹۲۸ء

بملاحظہ رپورٹ پولیس واضح ہوا کہ علیگڑھ کالج کے چند طالب علم بوجہ تعطیلات کالج شہر رامپور میں آئے ہوے ہیں اُنکے پاس سائیکلیں ہیں جنپر یہاں شہر میں سوار ہوتے ہیں۔ لیکن حسب منشاء احکام مجریہ ریاست اُن سائیکلوں پر نہ تو میونسپلٹی کا ٹکٹ نمبر لگا ہے۔ نہ ٹیکس مقررہ داخل میونسپلٹی ہوا ہے۔

صاحب ہوم سکریٹری بہادر کی تجویز ہے کہ ٹیکس وغیرہ حسب قاعدہ مجریہ اُن سے وصول ہونا چاہیے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی رائے ہے کہ ٹکٹ نمبر اُنکو دیا جائے اور اُنکی قیمت وصول کیجائے ٹیکس معاف فرمایا جائے۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بنظر مراعات طلباء مذکور الصدر سے نصف رقم ٹیکس وصول کیجائے اور میونسپلٹی سے حسب قاعدہ ٹکٹ نمبر سائیکلوں پر نصب کرا دیے جائیں اور حسب قاعدہ قیمت ٹکٹ وصول کیجائے۔

صاحب ہوم سکریٹری بہادر ذریعہ آواز دہل منادی کرادیں کہ تاریخ اجراء حکم ہوا سے دس روز کے اندر جملہ طلباء اپنی سائیکلوں پر نصف رقم ٹیکس داخل کرکے میونسپلٹی سے نمبر اندازی کرالیں ورنہ بعد اس مدت کے پولیس سے بلا نمبر والی سائیکلوں پر حسب ضابطہ کارروائی کیجائے۔

طلباء کا یہ نصف ٹیکس داخل کیا ہوا سائیکلوں کے حسابی سال کے آخر تک کافی ہوگا اگر اُسکے بعد بھی وہ سائیکلیں شہر میں رہینگے تو جدید سال کا دوسرا ٹیکس بہ مقررہ ادا کرنا پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۶ر اگست سنہ ۱۹۲۸ء

محمد یعقوب ہیلتھ افسر سابق کا نام ذریعہ روبکار مورخہ ۲۵ر جون سنہ ۱۹۲۸ء ملازمت سے خارج کرکے ہیلتھ افسر کے فرائض کا عارضی انتظام کردیا گیا تھا۔ اور صاحب ہوم سکریٹری بہادر کو ہدایت کی گئی تھی کہ ہیلتھ افسر کی پوسٹ کا انتظام جلد کیا جائے۔ اور ذریعہ اشاعت اخبار پانیر وغیرہ ایک ایسے ہیلتھ افسر کو بلائیں اور انتخاب کیا جائے جو سب اسسٹنٹ سرجن ہو اور سینیٹیشن بھی پاس ہو۔ صاحب ہوم سکریٹری بہادر کو یہ بھی فہمائش کی گئی تھی کہ تا انتظام پوسٹ ہیلتھ افسر شریف حسین سینیٹری انسپکٹر سے ہیلتھ افسر کا کام لیا جائے۔ اور محمد احمد خان سے سینیٹری انسپکٹری اور دفتر کا کام لیا جائے۔ جب ہیلتھ افسر کا انتظام ہو جائے گا تو موجودہ سینیٹری انسپکٹران میں سے شریف حسین جو انگریزی نہیں جانتے بغرض تعلیم سینیٹیشن لکھنؤ بھیجدیا جائیگا۔ اور محمد احمد خان اُردو داں سے دفتر میں کام لیا جائیگا بجائے محمد احمد خان کے ایک انگریزی داں کے تقرر جو سینیٹیشن پاس ہو تجویز تھی چنانچہ موجودہ سینیٹری انسپکٹران کے متعلق بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر سے مفصل رپورٹ طلب کی گئی تھی لیکن صاحب چیف میڈیکل افسر نے کچھ عرصے کے بعد معین الحسن کے تقرر کی سفارش کی جنکے کہ خدمات بوجہ عدم تکمیل مثل ہیلتھ افسر ابتک گردش میں ہیں۔

چونکہ صاحب میڈیکل افسر کی رپورٹ اسوقت تک موصول نہیں ہوی اور شریف حسین سینیٹری انسپکٹر ہیلتھ افسر کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نامبردہ کو یوم کارکردگی سے مبلغ عہ الاؤنس دیا جائے۔

اسوقت کالرہ وغیرہ کا زمانہ اور حفظان صحت کا انتظام زیر غور غیر تعلیم یافتہ سینیٹری انسپکٹران کے سپرد ہے باوجود ہدایات ہیلتھ افسر کے پوسٹ کا انتظام تا ایندم نہیں ہو سکا۔ حالانکہ ہیلتھ افسر کی سخت ضرورت ہے کیونکہ اس پوسٹ سے صحت عامہ کا اور ریاست کا تعلق ہے بلحاظ نزاکت موسم حفظ ما تقدم کی سخت ترین ضرورت ہے بوجہ عدم موجودگی ہیلتھ افسر اگر کالرہ شروع ہوگیا تو کون ذمہ دار ہوگا۔

ہماری ہدایات کے مطابق بلا تاخیر ہیلتھ افیسر کا جلد انتظام و انتخاب کیا جاوے۔ اور
معین الحسن کے تقرر کے کاغذات معہ رپورٹ مفصل متعلق موجودہ سینیٹری انسپکٹران
بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افیسر سے طلب کئے جاویں
صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کوشش کاغذات بنا کر کے ہیلتھ افیسر کی مکمل مثل ہمارے ملاحظہ
کے لئے بھیجدیں۔

ڈاکٹر سرن بہاری لال اور ڈاکٹر احمد علیخان یکے بعد دیگرے ہیلتھ افیسر کی ڈیوٹی انجام
دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر احمد علیخان اسوقت کلکتہ میں ہیں لیکن سرن بہاری لال تنہا میں
موجود ہیں۔ تا انتظام ہیلتھ افیسر ڈاکٹر سرن بہاری لال حفظان صحت کا کام
مستعدی سے انجام دیں اور سینیٹری انسپکٹران کو وقتاً فوقتاً ہدایت کرتے رہیں۔
معاوضہ کارکردگی مبلغ [illegible] ماہانہ حسب میونسپلٹی سے بوجہ کارکردگی سے ملیگا۔
صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افیسر کو ہدایت کر دیں کہ وہ
ڈاکٹر سرن بہاری لال کو ہیلتھ کے انتظام کی فہمایش کر دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۰ر اگست ۱۹۲۸ء

عبدالمجید محرر باورچیخانہ اور عبدالقیوم خان مارکر اپنے فرائض مستعدی اور محنت سے
انجام دیتے ہیں۔ تنخواہیں نسبتاً کم ہیں۔ [illegible] اور [illegible] کی
موجودہ تنخواہوں میں [illegible] ماہوار یکم اگست ۱۹۲۸ء سے اضافہ منظور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۹ر اگست ۱۹۲۸ء

ہماری سفارش کے مطابق حسب تحریک اجلاس ہمایوں مسٹر عبداللہ ایگزیکیٹو انجینیر [illegible]
نثار کی ملازمت ریاست میں گورنمنٹ عالیہ سے ایک سال کی مزید توسیع ہو چکی ہے
مسٹر عبداللہ حسب قاعدہ مستحق اضافہ ہیں جسکے متعلق [illegible] ہمایوں سے حاصل کر لیا گیا ہے
چنانچہ بملاحظہ یادداشت صاحب چیف سکریٹری بہادر مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۸ء

مسئلہ ہذا معلوم ہوا کہ [illegible] ملاحظہ حضرت بندگان عالی دام اقبالہم و حکومت اضافہ مبلغ
[illegible] روپیہ ماہانہ منظور فرمایا گیا ہے۔ لہذا حسب [illegible] صاحب سکریٹری بہادر
[illegible] اگر [illegible]
تنخواہ میں حکم [illegible] مبلغ [illegible] روپیہ ماہانہ [illegible]
(۱) ایگزیکیٹو انجینیر [illegible] تنخواہ [illegible] ماہوار [illegible]
انکو خود اس رقم ہی سے ادا کرنا ہوگا۔
(۲) اگر موجودہ مدت ملازمت کے ختم ہونے پر ۱۹۲۹ء میں مزید ایک سال کے لئے
مسٹر عبداللہ کی خدمات میں توسیع کی ضرورت پیش آئے تو بھی [illegible]
کسی اضافہ کے مستحق نہیں ہونگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۱ر اگست ۱۹۲۸ء

کاغذات مثل بابت انتظام پوسٹ ہیلتھ افیسر ملاحظہ ہوئے۔
قبل ازیں بذریعہ روبکار ہیلتھ افیسر کے فرائض کا عارضی انتظام [illegible] کر دیا گیا تھا
کہ ڈاکٹر سرن بہاری لال [illegible] کام کو سابق میں کرتے رہے ہیں حفظان صحت کی بھی نگرانی
اور انتظام کریں معاوضہ کارکردگی مبلغ پچیس روپیہ ماہوار الاونس دیا جاویگا۔ [illegible]
حفظان صحت اور محمد احمد خان سینیٹری انسپکٹر [illegible] کام [illegible] ڈاکٹر سرن بہاری لال
انجام دینگے [illegible] انتظام و انتخاب تقرر ہیلتھ افیسر [illegible] جب ہیلتھ افیسر کا تقرر
ہو جاویگا۔ [illegible] حسین کو [illegible] تعلیم حفظان صحت لکھنؤ بھیجا جاویگا [illegible] حسین کو پوری
تنخواہ دیجاویگی [illegible] بذریعہ اشاعت اخبار [illegible] ہیلتھ
افیسر کا انتخاب صاحب [illegible] سکریٹری بہادر [illegible] صاحب چیف میڈیکل افیسر [illegible] ہیلتھ افیسر
[illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] تنخواہ [illegible] ماہانہ سے شروع ہو کر مبلغ [illegible]
ماہوار تک دیجاویگی۔

صاحب چیف میڈیکل افیسر نے معین الحسن کے تقرر کی بعہدہ سینیٹری انسپکٹر سفارش کی ہے
ہم سینیٹری انسپکٹر رکھنا چاہتے ہیں [illegible] ڈپلومہ [illegible] کورس [illegible] تکمیل [illegible] کی
ڈگری حاصل کی ہو۔ معین الحسن کے متعلق بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب
چیف میڈیکل افیسر سے مفصل رپورٹ طلب کیجاوے۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل [illegible] کاغذات [illegible] معین الحسن بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری [illegible] چیف میڈیکل افیسر کے پاس ارسال [illegible]
[illegible] انتظام [illegible] صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس [illegible] بھیجدیجاویں۔ دستخط [illegible] ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور - ہفتہ سوم - ماہ اگست ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰۵-۱۰۷-۱۰۶			۱۰۶-۱۱		۱۰۷	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۷½			۸		۸	
نخود کسہ آمیز	۸۸			۸۸		۸۸	
کسہ	۸			۸		۸	
ماش	۶			۵		۱۰۵	
مونگ	۵			۴		۵	
مکا	نرخ بازار			۰	۰	۹	
جئی	۱۱			۱۱		۱۱	
گوجئی	۱۱			۰		۹	
مسور	۸			۸		۸	
ارہر	۸			۸		۸	
برنج	۴			۴½		۵	
روغن زرد	۲ چھٹانک			۱۱		۲	
روغن سیاہ	۱			۱½		۱	
روغن کنجد	۱			۰		۱	
نمک سانبھر	۱۲			۱۱		۱۳	
نمک لاہوری	۶			۰		۸	
قند سیاہ	۵			۵		۶	
باجرہ	نرخ بازار			۰		۸	

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدا ۱۰ لغایت ۱۶ اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ: تعداد جاری	صدر عالیہ: از فرون	تحصیل بلاسپور: تعداد جاری	تحصیل بلاسپور: از فرون	تحصیل سوار: تعداد جاری	تحصیل سوار: از فرون	تحصیل شاہ آباد: تعداد جاری	تحصیل شاہ آباد: از فرون	تحصیل ملک: تعداد جاری	تحصیل ملک: از فرون	تحصیل ٹانڈہ: تعداد جاری	تحصیل ٹانڈہ: از فرون
۱۰ اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ	۰	۲۲۰½	۰	۲۹۲	۰	۲۰۲½	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۱۹۷	۰	۱۹۲
۱۱ اگست ۱۹۲۸ء یوم شنبہ	۰	۲۲۰½	۰	۲۹۲	۰	۲۰۲½	″	۰	۰	۱۹۰	۰	۱۹۲
۱۲ اگست ۱۹۲۸ء یوم یکشنبہ	۰	۲۲۰½	۰	۲۹۲	۷	۲۱۳½	″	۰	۰	۱۹۷	۰	۱۹۲
۱۳ اگست ۱۹۲۸ء یوم دوشنبہ	۱½	۲۲۲	۲	۲۹۴	۰	۲۱۳½	″	۰	۳	۲۰۰	۲	۱۹۲
۱۴ اگست ۱۹۲۸ء یوم سہ شنبہ	۰	۲۲۲	۳	۲۹۷	۵	۲۱۸½	″	۰	۲	۲۰۲	۰	۱۹۲
۱۵ اگست ۱۹۲۸ء یوم چہار شنبہ	۰	۲۲۲	۰	۲۹۰	۰	۲۱۸½	″	۰	۰	۲۰۲	۰	۱۹۲
۱۶ اگست ۱۹۲۸ء یوم پنجشنبہ	۰	۲۲۲	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	″	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۱۹۲